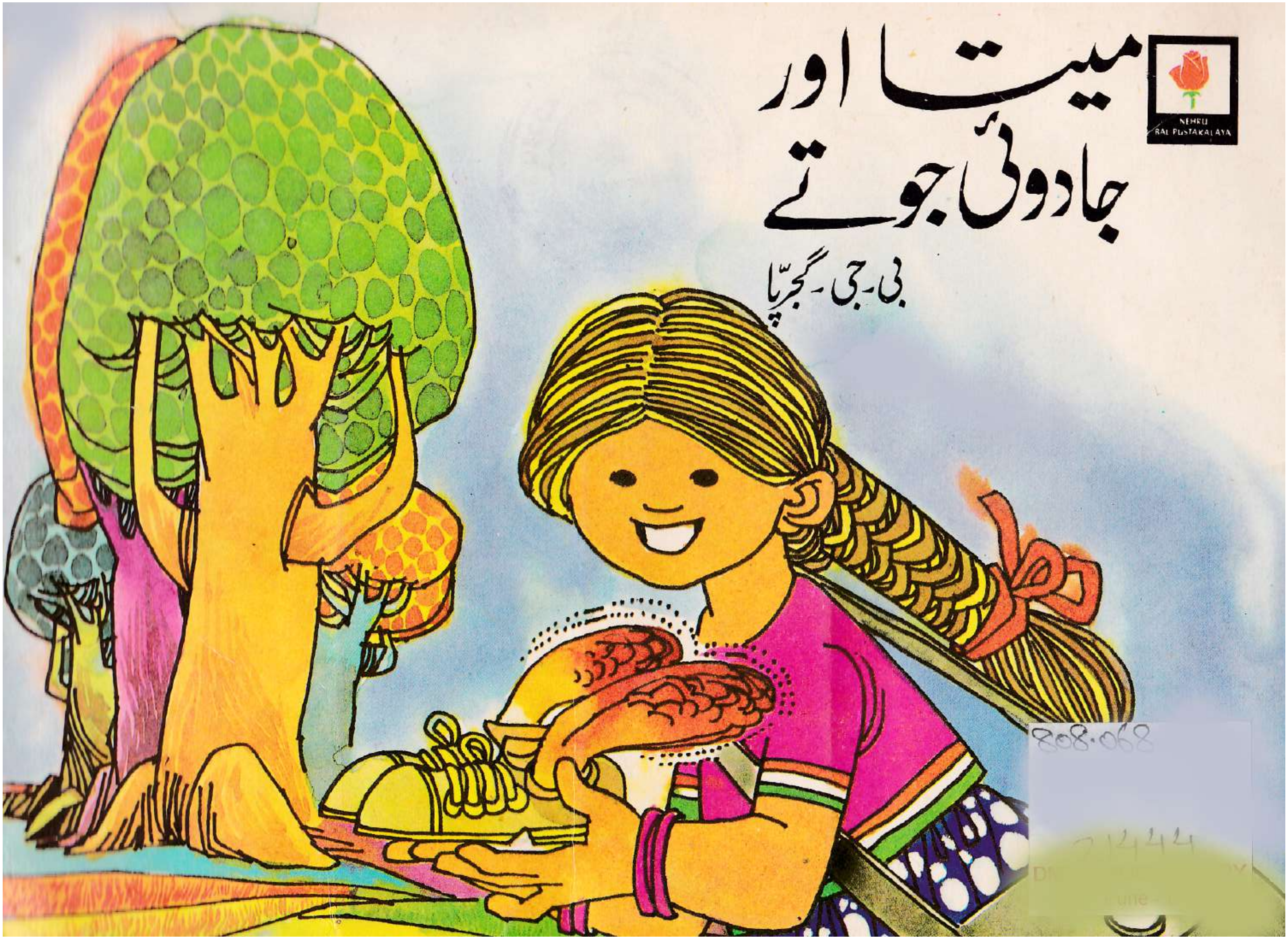
میتا اور جادوئی جوتے

بی۔ جی۔ گجرپّا

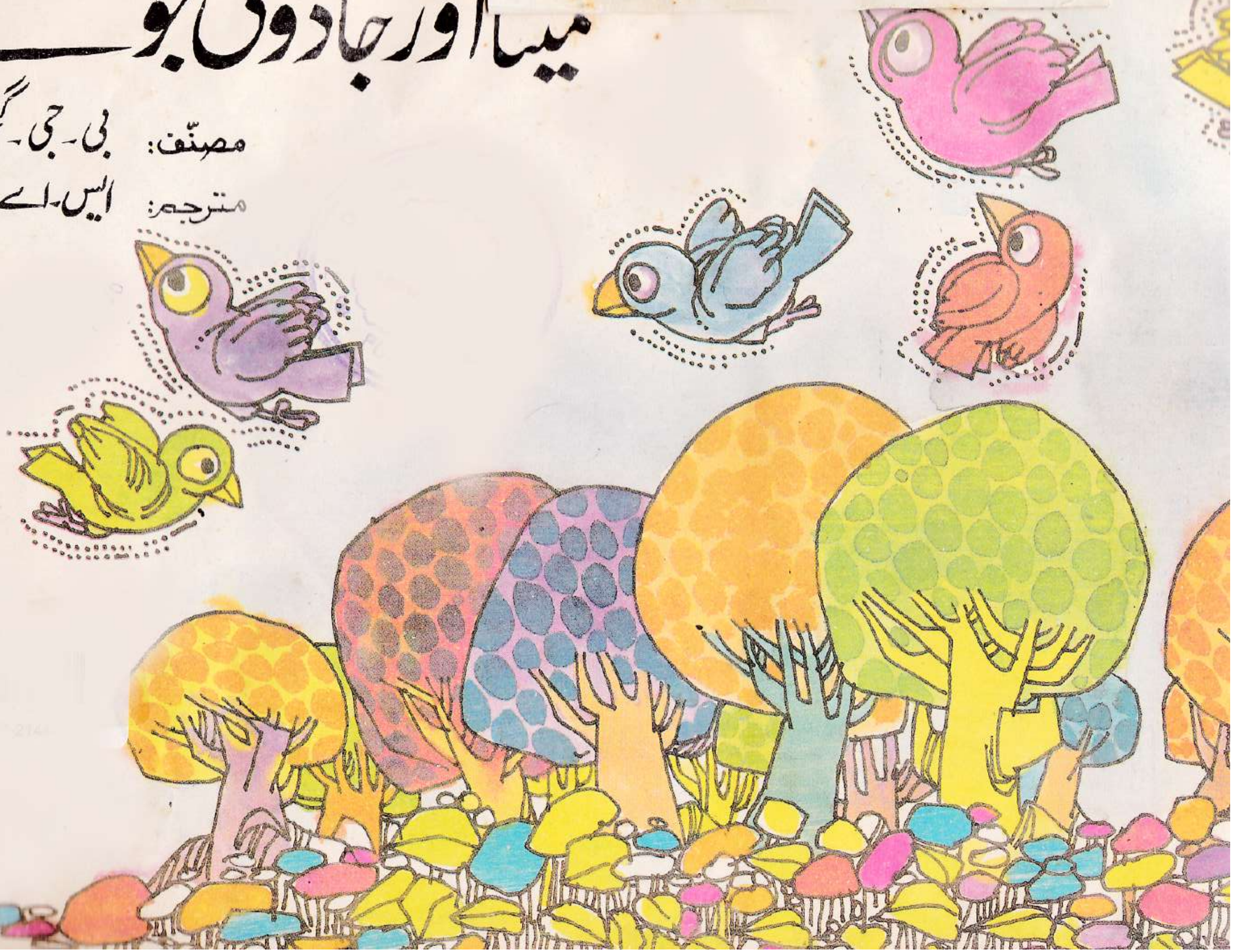
NEHRU BAL PUSTAKALAYA





مینا اور جادوئی جوتے

مصنّف: بی۔ جی۔ گجرپا
مترجم: ایس۔ اے۔ رحمٰن



میتا کی دلی خواہش تھی کہ وہ اُڑتی پھرے۔
ایک دن جب وہ اسکول سے واپس آئی



تو اسے راستے میں جوتوں کا ایسا جوڑا
ملا جس میں پَر لگے ہوئے تھے۔



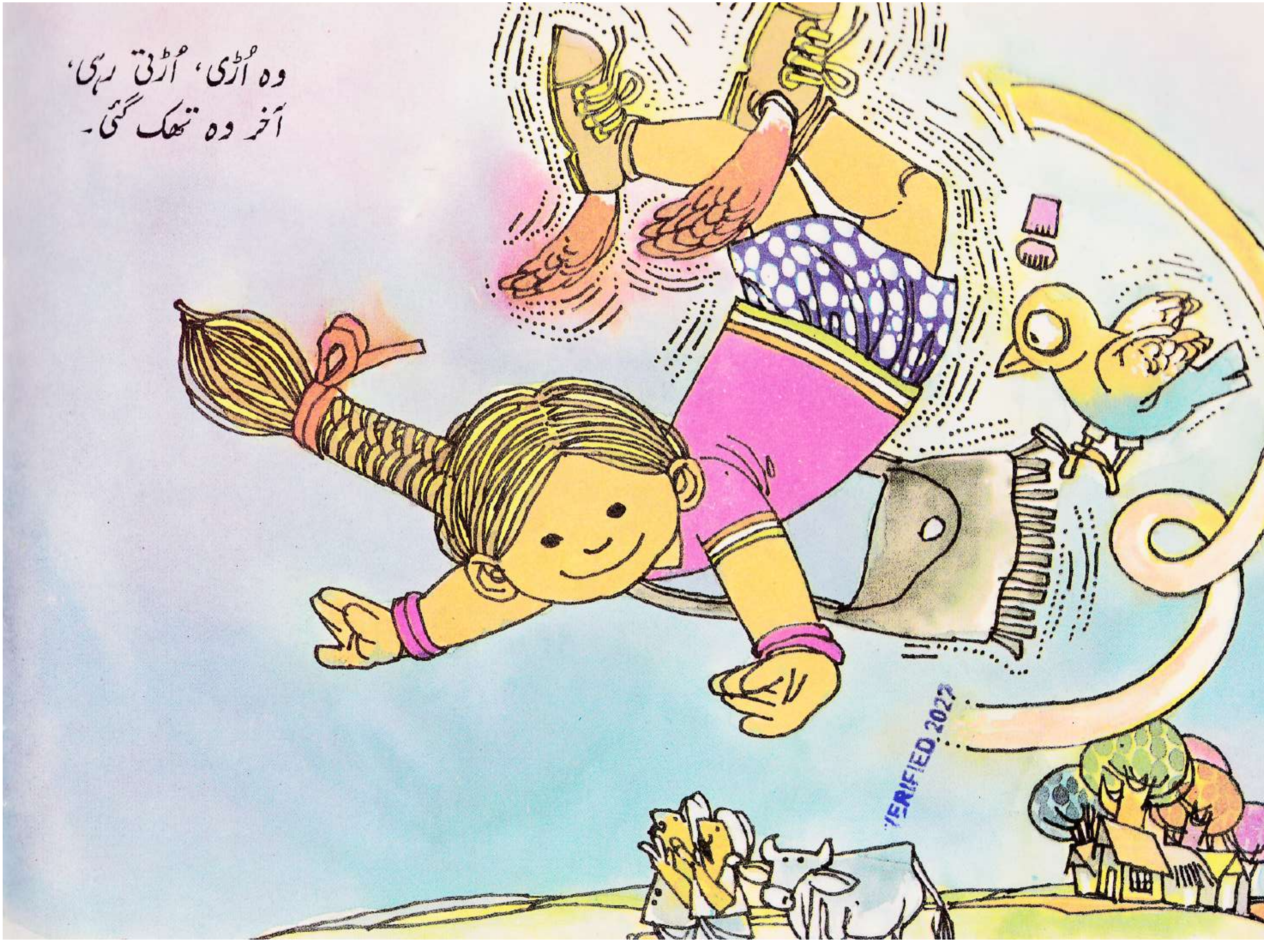
مینا نے وہ جوتے پہن لیے



اور وہ ایک چڑیا کی طرح اُڑنے لگی

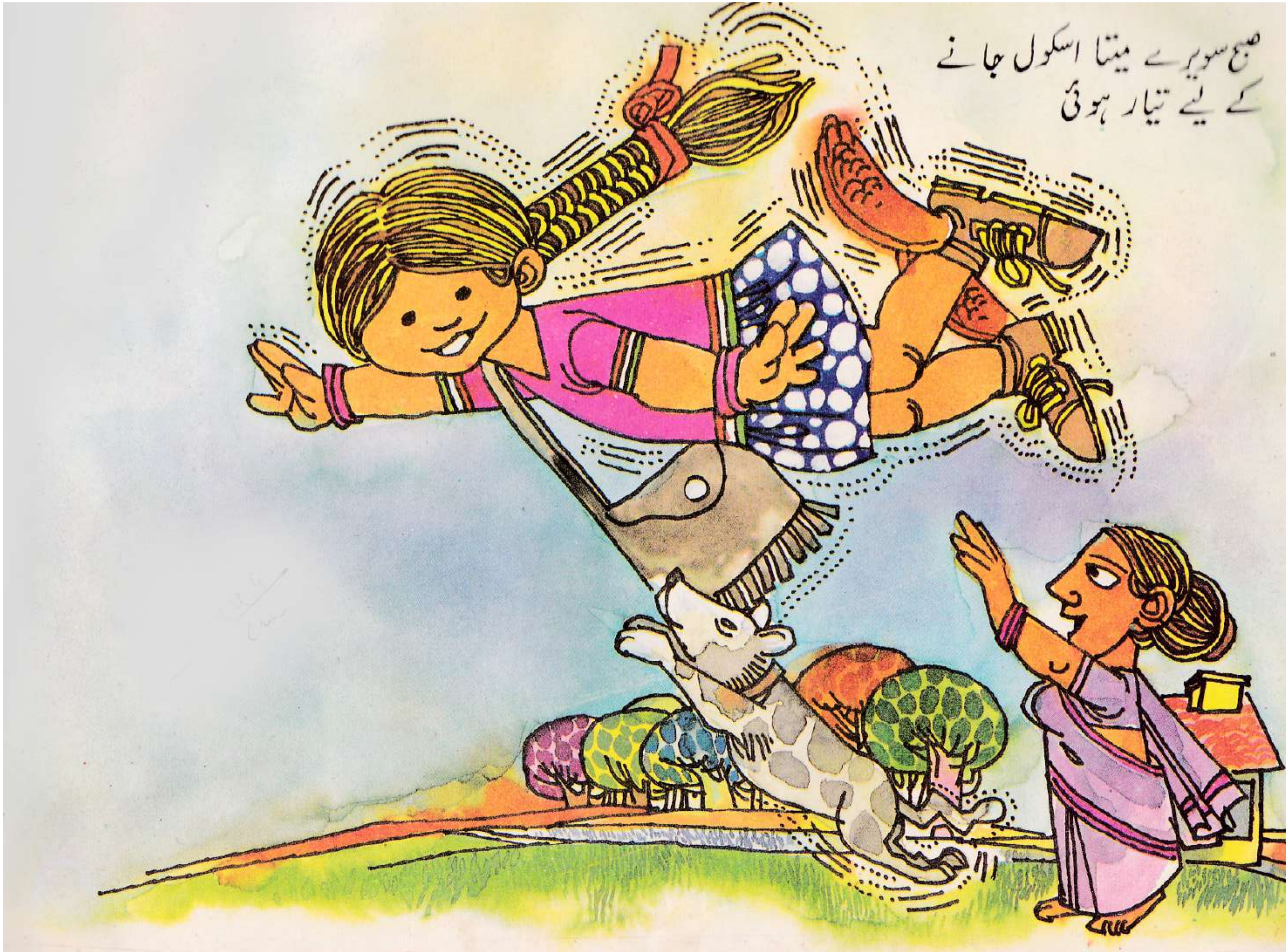


وہ اُڑی، اُڑتی رہی،
آخر وہ تھک گئی۔



وہ گھر واپس آئی اور اس نے اپنے ماں باپ کو
جادوئی جوتوں کے بارے میں بتایا۔



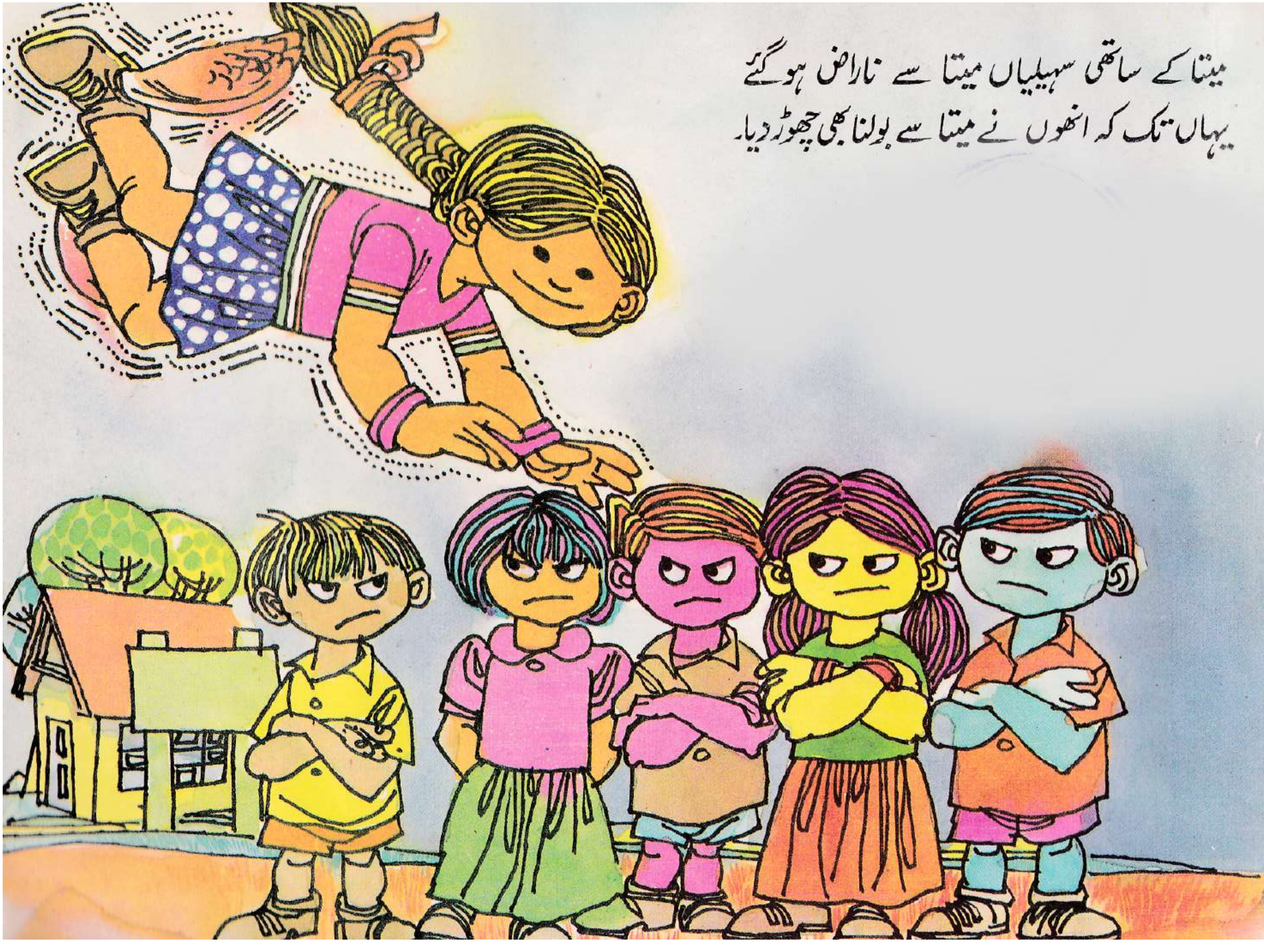

صبح سویرے میتا اسکول جانے
کے لیے تیار ہوئی

اس کے ساتھی اور سہیلیاں اسے
اُڑتے دیکھ کر حیرت زدہ رہ گئے



لیکن میتا کی استانی ان جوتوں سے خوش نہیں تھی۔





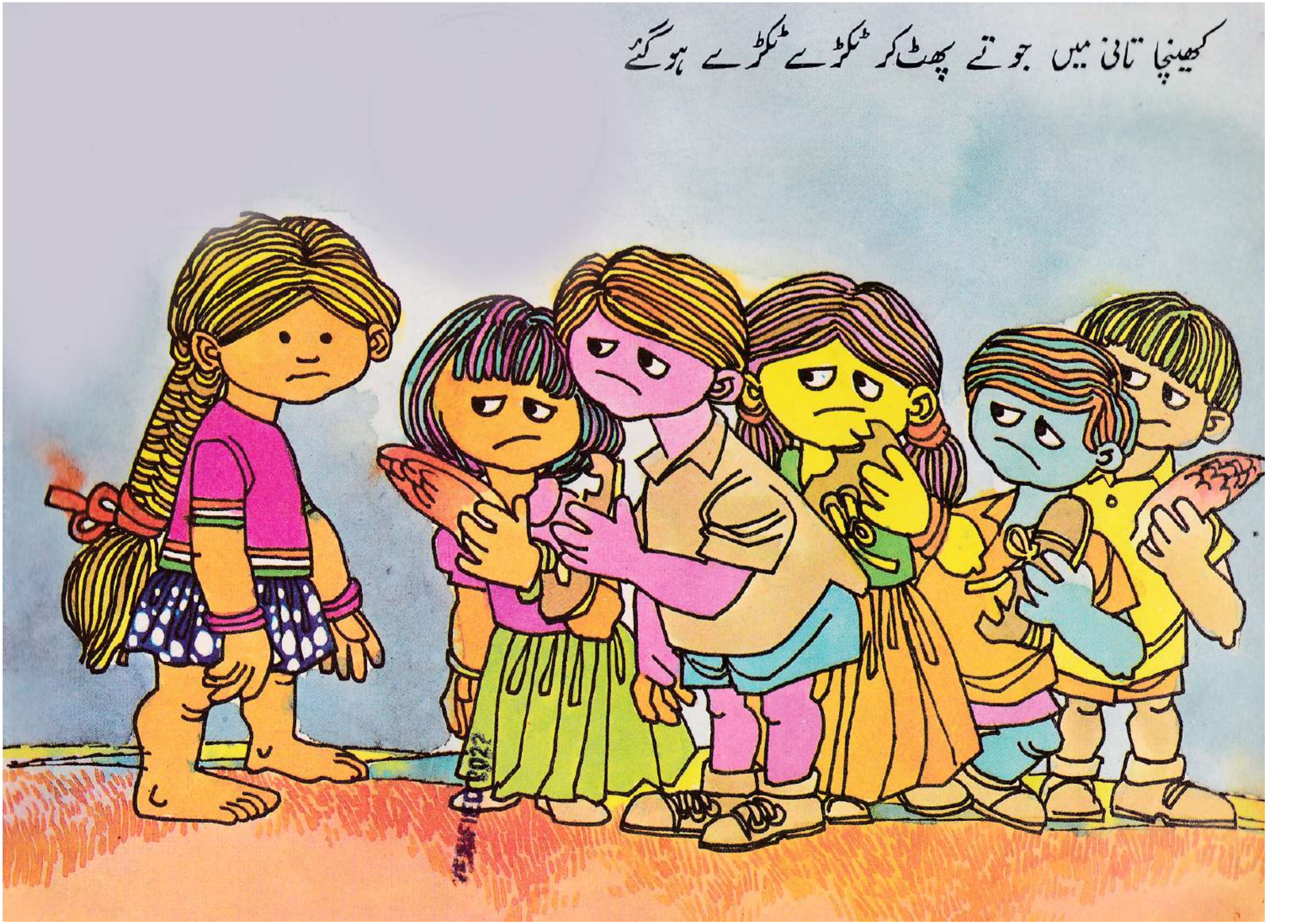
میتا کے ساتھی سہیلیاں میتا سے ناراض ہو گئے
یہاں تک کہ انھوں نے میتا سے بولنا بھی چھوڑ دیا۔

انھیں راضی کرنے کے لیے میتا نے انھیں اپنے جادوئی جوتے
پہننے کے لیے کہا تاکہ وہ بھی اُڑنے کا مزہ لے سکیں۔



لیکن اس کے ساتھی سب سے پہلے جوتے پہننے
کے لیے آپس میں ہی لڑنے لگے۔




کھینچا تانی میں جوتے پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے

مینا نے رونا شروع کر دیا۔ اس کے دوستوں نے
اس کی ڈھارس بندھائی۔



جوتوں کی وجہ سے میتا کے بہت سے دوست ساتھ چھوڑ گئے تھے
اب جوتے نہیں رہے تھے
تو میتا خوش تھی۔





Printed at Nu Tech Photolithographers, Delhi-110 095

قیمت: 5.50

نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا

